بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۵۰ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲ ذی قعدہ ۱۴۰۰ھ ؛ ۱۳ تبوک ۱۳۵۹ ہش ؛ ۱۳ ستمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعودؑ

اگر تم صبر نہ کرو تو پھر تم میں اور دوسروں میں فرق کیا ہوگا

ہر سختی کو برداشت کرو اور گالی کا جواب نرمی سے دو

"کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو" (کشتی نوح)

"اگر کوئی گالیاں دے تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے نہ کسی اور عدالت میں اور بایں ہمہ نوع انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے۔" (سراج منیر صفحہ ۲۸)

"میں ...... اپنی جماعت کے لوگوں کو نصیحت کہتا ہوں کہ ..... ان تمام دکھ دینے والے الفاظ پر وہ صبر کریں اور میں اس جوش اور اشتعال طبع کو خوب جانتا ہوں کہ جو انسان کو اس حالت میں پیدا ہوتا ہے کہ جبکہ نہ صرف اس کو گالیاں دی جاتی ہیں بلکہ اس کے رسول اور پیشوا اور امام کو توہین اور تحقیر کے الفاظ سے یاد کیا جاتا ہے اور سخت اور غضب پیدا کرنے والے الفاظ سنائے جاتے ہیں۔ لیکن میں کہتا ہوں کہ اگر تم ان گالیوں اور بدزبانیوں پر صبر نہ کرو تو پھر تم میں اور دوسرے لوگوں میں کیا فرق ہوگا؟ اور یہ کوئی ایسی بات نہیں کہ تمہارے ساتھ ہوئی اور پہلے کسی سے نہیں ہوئی۔ ہر ایک سچا سلسلہ جو دنیا میں قائم ہوا ضرور دنیا نے اس سے دشمنی کی ہے سو چونکہ تم سچائی کے وارث ہو ضرور ہے کہ تم سے بھی دشمنی کریں۔ سو خبردار رہو۔ نفسانیت تم پر غالب نہ آوے ہر ایک سختی کو برداشت کرو۔ ہر ایک گالی کا نرمی سے جواب دو تا آسمان پر تمہارے لئے اجر لکھا جاوے ..... اگر تم روح القدس کی تعلیم سے بولنا چاہتے ہو تو تمام نفسانی جوش اور نفسانی غضب اپنے اندر سے باہر نکال دو تب پاک معرفت کے بھید تمہارے ہونٹوں پر جاری ہوں گے۔ اور آسمان پر تم دنیا کے لئے ایک مفید چیز سمجھے جاؤ گے اور تمہاری عمریں بڑھائی جائیں گی۔"

(نسیم دعوت صفحہ ۳۴)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۹ تبوک / ستمبر۔ سیدنا و امامنا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل دورہ کینیڈا و امریکہ کے سلسلہ میں کینیڈا مقیم ہیں۔ حضور ۴ ستمبر کو ٹورانٹو پہنچ گئے تھے۔ حضور کی صحت کے بارے میں محترم جناب امیر صاحب مقامی صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی طرف سے آمدہ اطلاع کے مطابق

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام دورہ کی کامیابیوں کے لئے رب رحیم و کریم کے در پر سجدہ ریز ہیں اپنی عاجزانہ تضرعات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اور نیم شبی دعاؤں کے تسلسل میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔ اور اب تک یہ دورہ جس طرح سے معجزانہ کامیابیوں اور غیر معمولی تائیدات سے ہمکنار ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھے۔ آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت عام طور پر بہتر ہے۔ تاہم بلڈ پریشر میں زیادتی چل رہی ہے۔

احباب اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر جھکے رہیں کہ حضرت سیدہ مدظلہا جو کہ شعائر اللہ میں سے ہیں کو اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور لمبی عمر عطا کرے آمین۔

○ مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

عزیزم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لنڈن کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۳ اگست ۱۹۸۰ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی پوتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ نومولودہ والدین کے لئے خوشی اور اور مسرتوں کا باعث بنے۔ مکرم شمس صاحب آجکل نائب امام کے طور پر بطانیہ میں خدمت دین میں مصروف ہیں اور سلسلہ کے محنتی اور مخلص کارکن ہیں اللہ تعالیٰ انکی کوششوں میں برکت ڈالے اور انہیں آئندہ بھی خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

افریقہ میں اساتذہ کے لئے خدمت دین کا موقعہ

افریقہ میں ہمارے سیکنڈری سکولوں میں حساب۔ کیمسٹری۔ فزکس۔ بیالوجی اور اسلامیات کے اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ ان مضامین میں ایم۔ اے ایم۔ ایس سی احباب جو اس خدمت کی سعادت حاصل کرنا چاہیں۔ وہ دفتر وکالت تعلیم سے رابطہ قائم کریں:

(وکیل التعلیم تحریک جدید)

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولےٰ سے گندوں کو
کبھی ضائع نہیں کرتا وہ اپنے نیک بندوں کو (درثمین)

سچائی کا آفتاب مغرب سے طلوع ہو چکا۔ یورپ کے مراکز تثلیث میں خدا کی سچی توحید کا چرچا ہونے لگا وہاں تعمیر شدہ مساجد سے اللہ اکبر کی صدائیں گونجنے لگیں۔ سعید روحیں حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہونے لگیں۔ اللہ تعالےٰ نے ایمان والوں کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ دین مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی تبلیغ و اشاعت کے لئے کام کرے۔ لیکن یہ تو تخم ریزی ہوئی ہے۔ اس بیج کی آبیاری کے لئے مالی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ لے مخلصین جماعت احمدیہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنائیے۔ تاکہ ہم آئندہ صدی کا شایانِ شان استقبال کر سکیں

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خصوصی دعائیں حاصل کرنیکا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجلس مشاورت کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ اور دفتر کی طرف سے انکو جواب بھی دیا جائے گا۔"

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

بشاشت قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے

بشاشت قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعودؑ مخلصین جماعت سے فرماتے ہیں :۔

"تم اے میرے عزیزو۔ میرے پیارو میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو اور اپنی زندگی۔ اپنا آرام۔ اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو۔ اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے۔ اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا۔ بلکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔"

پس کل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقامِ حدیث اور بعض اشکال کا حل

(مکرم غلام باری صاحب سیف ربوہ)

(۳)

کیا گھوڑا بدشگونی کا باعث ہے

ایک حدیث ہے:۔

الخیل معقود
فی نواصیھا الخیر
الی یوم القیامۃ

کہ گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک برکت رکھ دی ہے۔ معترض اسی قول رسول کی حکمت اور وجہ بیان کر کے لکھتا ہے۔ اب آیئے دیکھیں امام بخاریؒ اس بارہ میں مزید کیا فرماتے ہیں اور اس کے بعد حضرت عبدالرحمن عمرؓ کی ایک روایت نقل کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ نے فرمایا۔ بدشگونی تین چیزوں میں ہے۔ گھوڑے، عورت اور گھر میں۔

اس کے بعد لکھتے ہیں اس صورت میں تو گھوڑے سے احتیاط کرنا چاہیئے۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنا گھوڑا تھا جس کا نام لحیف تھا تو بات واضح ہے کہ اس کے معنی یہ نہیں کہ خدا کا برگزیدہ رسولؐ گھوڑے کی سواری یا اس کے رکھنے سے منع فرما رہے ہیں اس کے معنی وہ نہیں جو معترض ہمیں باور کرانا چاہتا ہے۔

اسلام سے پہلے عرب اکثر پرندوں سے بدشگونی لیتے تھے وہ مشرک تھے۔ اور شرک وہم ہی تو پیدا کرتا ہے۔ چنانچہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک روز اس بدشگونی کا ذکر ہو رہا تھا تو اس برگزیدہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے جو پہلے یہ فرما چکے تھے

لا طیرۃ و لا ھامۃ
ولا صفر۔

کہ بدشگونی اور یہ عقیدہ کہ اگر مقتول کے خون کا بدلہ لیا جائے تو مقتول کی کھوپڑی میں سے انتقام انتقام کی صدا بلند ہوتی رہتی ہے یا اس کی روح پرندے کی صورت میں العطش العطش پکارتی پھرتی ہے کچھ حقیقت نہیں رکھتے اگر بدشگونی لینی ہے تو تین چیزوں سے لو جو ہر انسان کے لئے لازمی اور ابدی ہیں گویا ان کو اس طرف توجہ دلائی کہ یہ ناممکن ہے۔ بدشگونی کسی چیز میں نہیں۔ ہماری اس توجیہہ کی تائید خود اقوالِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوتی ہے۔ حضرت ابن عمرؓ راوی ہیں۔

قال ذکروا الشؤم
عند النبی صلے اللہ
علیہ وسلم فقال
النبی صلے اللہ
علیہ وسلم
ان کان الشؤم
فی شیء ففی
الدار والمرأۃ
والفرس۔

(بخاری باب مایتقی فی شؤم المرأۃ)

کہ ایک دن لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے بدشگونی کے متعلق گفتگو کر رہے تھے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بدشگونی کسی چیز میں ہو سکتی ہے۔ اگر بے برکتی کسی شے میں ممکن ہے تو گھر، عورت اور گھوڑے میں ہے۔ سیاقِ کلام کو الگ کر کے اسے عام معنوں میں سمجھنا احادیث کے علوم علم کے علاوہ اور کسی امر کو ثابت نہیں کرتا۔ اس کی تائید اُن احادیث سے بھی ہوتی ہے جہاں اس کو لفظ اِن سے مشروط قرار دیا کہ اگر کسی چیز میں ہے تو ان میں ہے۔ چنانچہ یہ احادیث بخاری کتاب الجہاد میں سہیل بن سعد الساعدی اور ابن عمرؓ سے مروی ہیں۔

(باب مایذکر من شؤم الفرس اور باب مایتقی من شؤم المرأۃ)

گویا یہ تعلیق بالمحال ہے کہ اگر کسی چیز میں ہے تو ان میں ہے اور رسولؐ فرما چکے ہیں کہ شؤم یعنی نحوست اور بے برکتی کسی چیز میں نہیں۔

یہی توجیہہ مولانا احمد علی صاحب سہارنپوری نے جنہوں نے بخاری پر نوٹ لکھے ہیں کی ہے۔ گویا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم عادت عرب یعنی بدشگونی سے منع فرما رہے ہیں اور اس توجیہہ کو امام طاہر نے اپنی کتاب مجمع البحار جلد اوّل کے صفحات ۳۲۸، ۳۲۹ پر بیان کیا ہے۔

توجیہہ دوم:۔

بخاری کے مشہور شارح امام ابن حجر نے اپنی شرح فتح الباری میں یہ توجیہہ بیان فرمائی ہے۔ کہ بے برکتی ہر برکت والی چیز میں ممکن ہے جہاں گھوڑا جہاد میں استعمال ہوتے رکھنا موجب برکت وہاں اسے فخر و خود پسندی اور نمود و نمائش کے لئے پالنا کسی برکت کا باعث نہیں امام بخاری کتاب الجہاد میں حضرت ابوہریرہؓ سے مروی حدیث لائے۔

ان رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم
قال الخیل لثلاثۃ
لرجل اجر ولرجل
ستر وعلی رجل
وزر فاما الذی
لہ اجر فرجل
ربطھا فی سبیل
اللہ فاطال لھا
فی مرج او روضۃ
فما اصابت فی
طیلھا فاستنت
شرفاً او شرفین
کانت ارواثھا و
آثارھا حسنات لہ
فلو انھا مرت
بنھر فشربت منہ
ولم یرد ان یسقیھا
کانت ذالک لہ
حسنات و رجل
ربطھا فخراً و
ریاءً و نواءً لاھل
الاسلام فھو
وزر علی ذالک۔

(باب الخیل لثلاثۃ)

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تین آدمی گھوڑا پالتے ہیں۔ ایک کے لئے وہ اجر کا باعث۔ دوسرے کے لئے ستر یعنی پردہ پوشی اور تیسرے کے لئے وہ بوجھ یعنی گناہ کا باعث ہے جو خدا کے لئے پالتا ہے یعنی جہاد کی نیت سے وہ کسی چراگاہ یا باغیچہ میں باندھے تو یہ سب اس کے لئے نیکی ہی نیکی ہے۔ وہ اگر کہیں سے پانی پیتا ہے۔ کہیں لید کرتا ہے کہیں سے کچھ کھاتا ہے تو یہ سب اس کے لئے نیکیاں ہیں۔ لیکن اگر کوئی فخر اور ریاء کی غرض سے گھوڑا پالتا ہے تو یہ گھوڑا اس کے لئے بوجھ یعنی گناہ ہے۔ مجمع البحار میں زیر لفظ شؤم اس حدیث کی یہی توجیہہ بیان کی کہ شؤم الفرس یہی ہے۔ کہ

اِن لا یغزی علیھا

کہ اس پر غزوہ یا جہاد نہ کیا جائے اور اس میں کیا شک ہے کہ وہ گھوڑا برکت کا موجب کیسے ہو سکتا ہے جس کا مالک پالتا تو رہتا ہے لیکن جہاد یا غزوہ کے وقت اس پر سوار ہو کر راہ خدا میں نہیں نکلتا

پس یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ ہر مفید چیز میں بھی مضر پہلو نکل سکتا ہے۔ اس کا اچھا استعمال اسے اچھا بناتا ہے اور برا استعمال اس کے مفید اور نفع مند پہلو کو ضائع کر دیتا ہے کیا قرآن کریم میں دکھاوے کی نماز پڑھنے والے کو جہنم سے نہیں ڈرایا گیا۔

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ
الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ
صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ
الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ

(الماعون آیت ۵ تا ۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں۔ اور جو ریاکاری کرتے ہیں۔ امام ابن حجر یہ توجیہہ بیان کرتے ہیں کہ یہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دقتِ نظر اور نکتِ لطیف کی دلیل ہے۔

کیا ہی اچھا ہو کہ حدیثوں میں تضاد اور خلاف عقل امور تلاش کرنے اور ان کے بیان کرنے سے قبل اس باب کی اگر ساری نہیں تو اکثر احادیث پر نظر ڈالی جائے پھر شرح کو بھی دیکھ لیا جائے کہ کیا آئمہ نے اس کی کوئی تشریح اور توضیح بیان کی ہے اگر وہ قابلِ قبول ہو تو اخذ ھا حیث وجد ھا۔

یہی توجیہہ اور جواب اس حصہ کا ہے۔ جو معترض نے عورت کے تحت بیان کیا ہے کہ اس حدیث میں بدشگونی کی نفی مقصود ہے ان کے وہم کا ازالہ مقصود ہے نہ کہ ان کے وہم کو پختہ تر کرنا۔ اگر انسان احادیث کے مطالعہ کو وسیع کرے تو اشکال اللہ تعالیٰ کے فضل سے خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔ وسعتِ نظر، تدبر، غور و فکر اور خدا سے دعا کی ضرورت ہے

مکھی:۔

مکھی کے بارہ میں ایک حدیث نقل کر کے معترض نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے یہ حدیث بخاری اور ترمذی دونوں کتب میں ہے اس کے راوی ابوسعیدؓ اور ابوہریرہؓ ہیں۔ اور یہ میں اوپر ذکر کر آیا ہوں کہ ابوہریرہؓ روایت میں تو قابل اعتماد ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حافظہ کے لئے دعا کی تھی۔ لیکن درایت میں ان کا وہ مرتبہ نہ تھا اور اس میں کیا شک ہے کہ فہم اور درایت دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ حافظہ یعنی قوتِ یادداشت الگ ہے اور ذہانت دوسری چیز۔

پھر یہ بھی آپ نے دیکھا کہ سیاق کلام کو الگ کر کے عام معنوں میں کسی حدیث کو لینے سے مفہوم صحیح نہیں رہا۔

اس حدیث کے راوی سوید بن سعید عبیدہ بن حنین۔ سلیمان بن بلال مسلم بن خالد ہیں اور اسماء الرجال یعنی راویوں پر جرح و نقد کی کتب میں سوید بن سعید کے بارہ میں میزان الاعتدال جلد ۲ صفحہ ۲۴۸ پر درج ہے۔

کان صاحب حدیث
حفظ لکنہ عمر
عمی فربما لقن
بما لیس من حدیثہ
..... وھو صادق
فی نفسہ کثیر التدلیس
..... ورد عن الترمذی
عن البخاری انہ
ضعیف جدا۔

کہ ان سے کافی احادیث مروی ہیں لیکن عمر کے آخری حصہ میں یہ تدلیس کرنے لگے تھے۔ اور بخاری کے شاگرد امام ترمذی نے اپنے استاد کے حوالہ سے کہا کہ یہ بہت ضعیف راوی ہیں۔

مسلم بن خالد کے متعلق بخاری نے کہا کہ یہ منکر احادیث روایت کرتے ہیں۔ ابوحاتم نے کہا ان کی احادیث سے حجت نہیں قائم کی جا سکتی۔ ابوداؤد نے اسے کمزور کہا۔ ساجی نے کہا روایتِ حدیث میں بہت غلطی کرتے تھے ابن المدینی کہتے ہیں یہ کوئی شے نہ تھے۔

(میزان الاعتدال جلد ۳ صفحہ ۱۶۵ زیر لفظ مسلم بن خالد)

عبیدہ بن حنین کے متعلق کہا ہے یہ مشہور کمزور راوی ابن لھیعہ کے استاد ہیں۔ پتہ نہیں۔ ابن لھیعہ سے یہ مصیبت آئی یا ان سے۔

(میزان الاعتدال جلد ۱ صفحہ ۲۹۷)

پس راویوں کے ضعف نے روایت کے لحاظ سے اس قول کو مجروح اور قابل ردّ قرار دے دیا۔ خدا ہی جانتا ہے۔ اصل الفاظ حدیث کیا تھے اس سے اگر کچھ اخذ کیا جا سکتا ہے تو وہ یہی ہے۔ کہ ہر چیز میں صرف شر کا ہی پہلو نہیں ہوتا۔ کچھ خیر کا پہلو بھی نکل آتا ہے۔ جیسے شہد کی مکھی کا ڈنگ جہاں تکلیف دہ ہے حتیٰ کہ بعض اوقات اس سے موت تک بھی ہوئی کہ شہد کی بہت سی مکھیاں کسی کو لڑ گئیں۔ وہاں اس میں شہد یعنی خیر کا پہلو بھی موجود ہے۔

یہ تاویل و توجیہہ بخاری کے شارح نے فیض الباری جلد ۴ صفحہ ۱۲ میں اختیار کی کہ اللہ نے کسی جنس میں اگر زہر رکھا ہے تو اس کی جنس میں اس کا تریاق بھی رکھ دیا اگر مکھی کی جنس میں بعض مضار ہیں تو اس کی جنس شہد کی مکھی میں خیر بھی لاتی ہے۔ یہی توجیہہ امام زہری نے کی۔

پھر اس پر غور کر لیجئے کہ یہ کوئی شرعی مسئلہ تو ہے نہیں ان علاقوں کی دقت پر غور کیجئے جہاں میلوں دور سے پانی لایا جاتا ہے وہاں اگر پانی میں مکھی پڑ جائے تو مکھی نکال کر پانی کو استعمال کرنے والے کی تشفی کا یہ سامان ہو سکتا ہے۔

بچہ شیطان سے محفوظ رہے گا

معترض نے بخاری کی اس حدیث کو بھی محلِ نظر قرار دیا ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر بیوی سے ہم بستری کے وقت اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کر لی جائے کہ اے اللہ ہمیں بھی شیطان سے بچائیو اور جو ہمیں دے اسے بھی۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شیطان کے ضرر سے نومولود بچ جائے گا۔ معلوم نہیں۔ معترض قبولیتِ دعا سے انکاری ہے یا معلم اخلاق کا یہ ارشاد اس کے نزدیک بے محل ہے۔ اسلام نے نکاح کو ایک دینی فریضہ قرار دیا ہے ہر وہ فعل جو خدا کے لئے کیا جائے وہ عبادت اور نیکی ہے نکاح کی غرض اسلام نے تحصن یعنی جسمانی اور اخلاقی بیماریوں سے قلعہ بند ہونا قرار دیا ہے اور اسلام کے نزدیک اللہ تعالیٰ کے عطاء کردہ قویٰ کا برمحل استعمال نیکی میں داخل ہے اور اس کا بے محل یعنی غلط استعمال بدی یا برائی ہے حدیث میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا بیوی کے منہ میں لقمہ ڈالنا بھی ایک نیکی ہے ایک دوسری حدیث میں فرمایا تیرا اپنی بیوی کے پاس جانا بھی ایک نیکی ہے صحابیؓ نے عرض کیا یارسول اللہ یہ نیکی کیونکر ہے فرمایا اگر تو غیر جگہ پر جاتے تو یہ گناہ ہے یا نہیں؟ عرض کیا ہاں۔ فرمایا پھر صحیح جگہ پر جانا نیکی ہے اور نکاح کی ایک غرض اسلام نے حصولِ اولاد بھی قرار دی ہے۔

پس جب اپنے مقصود کے حصول کے لئے ہم سعی کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ سے یہ دعا کہ اللہ ہمیں بھی شیطانی خیالات و نظریات سے بچانا اور ہمیں جو اولاد عطا کیجیو اسے بھی نیکی پر قائم رکھنا تو خدا کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں توجہ دلائی کہ ایسے وقت میں بھی تمہارے جذبات، افکار خدا تعالیٰ سے استمداد سے خالی نہ ہوں۔ اگر معترض اس کی افادیت کا قائل نہیں تو کل نوزائیدہ بچے کے کان میں اذان دینے کی افادیت سے بھی منکر ہوگا۔ کہ اس بچے کو اس وعظ کی کیا ضرورت؟ کیا اس وقت وہ اذان کے الفاظ کو سمجھ رہا ہوتا ہے تو اسلام کا یہ حکم نہایت درجہ حکیمانہ ہے اس میں ایک طرف ماں باپ کو توجہ دلائی کہ بچے کی تربیت اور اسے خدا کی پناہ میں دینے سے غافل نہ ہونا اور نقطۂ آغاز سے اپنی توجہ کو اس طرف مبذول کرنا یہاں شیطان کی ماہیت کو سمجھنے کے لئے اس باب کی دوسری حدیثوں پر بھی غور کریں۔

حدیث میں آیا جب کوئی سوتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گانٹھیں دے دیتا ہے۔ اگر سونے والا جاگنے پر خدا کا نام لے تو ایک گانٹھ کھل جاتی ہے پھر اٹھ کر وضو کرتا ہے تو دوسری گانٹھ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گانٹھ بھی کھل جاتی ہے۔

ایک دوسری حدیث میں ہے جو شخص صبح کی نماز کیلئے بیدار نہیں ہوتا شیطان نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا تھا مراد یہ کہ اذان کی آواز اس نے کانوں کے ثقل کی وجہ سے نہیں سنی۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحت وشفاء:-

دانت درد رحمت ہے

(مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ظفر (ہومیو) ربوہ)

بہت سے لوگوں کو یہ عنوان پڑھ کر غصہ آئے گا کہ "دانت درد رحمت ہے"، خصوصاً جو لوگ بدقسمتی سے فی الوقت دانت درد کے انتہائی اذیت ناک تجربہ سے گذر رہے ہوں گے اور اس موذی تکلیف سے نجات پانے کے لئے ایک چھوڑ سارے دانتوں کو جڑ سے نکلوا دینے پر تیار ہوں گے۔ ایسے لوگوں کی حالت بے شک قابلِ رحم ہوتی ہے مگر امر واقعہ یہی ہے کہ دانت درد عموماً دانتوں یا مسوڑوں کی کسی خطرناک بیماری مثلاً دانتوں کے گھن کیڑا لگنے (CARIES) یا ماسخورہ یا پائیوریا (PYORRHEA) وغیرہ کے لئے بطور انتباہ یا بطور نشانی کے ہوتا ہے۔

دانتوں اور مسوڑھوں کی یہ تباہ کن بیماریاں نظامِ ہضم کی اس بنیاد (دانتوں مسوڑھوں وغیرہ) کو تہس نہس کر دیتی ہیں اور انسان جوانی میں ہی بڑھاپے کی علامات کا شکار ہو جاتا ہے۔ ابتداء میں ان امراض کا اظہار دانت درد کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ دانت درد ایک طرف غافل مریض کو جھنجھوڑ کر معالج کے پاس جانے پر مجبور کرتا ہے تو دوسری طرف مرض کے مقام، نوعیت اور شدت وغیرہ کو سمجھنے میں معالج کی رہنمائی کرتا ہے اور اگر قدرت کے اس انتباہ اور رہنمائی سے مریض اور معالج دونوں فائدہ اٹھائیں تو بیماری کے کسی بھی مرحلہ پر اسے مستقل طور پر روکا جا سکتا ہے۔

اکثر خطرناک امراض کی طرح دانتوں کی امراض میں بھی اگر کسی میں درد ظاہر نہ ہو یا درد کو درد فراموش اور سکون آور ادویہ کے ذریعہ دبا دیا جائے تو عموماً پہلے بلکہ دوسرے درجہ میں بھی مرض کا علم نہیں ہو پاتا اور بیماری کا علم اسی وقت ہوتا ہے جب بیماری تیسرے درجے میں داخل ہو کر متاثرہ عضو یا اعضاء کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا چکی ہوتی ہے۔

پس چونکہ درد بیماری کی ایک علامت ہوتی ہے اس لئے جب کیریز، پائیوریا، مسوڑھوں کی سوزش اور منہ کے ناسور وغیرہ امراض کا مکمل علاج ہو جاتا ہے تو ساتھ ہی ساتھ دانت درد بھی کم ہوتے ہوتے بالآخر ختم ہو جاتا ہے۔

دانت درد کا فوری علاج

تاہم دانت درد بعض اوقات اس قدر ناقابلِ برداشت ہوتا ہے کہ اگر اسے جلد از جلد روکا نہ جا سکے تو بعض سمجھدار لوگ اور ڈاکٹر تک بھی دانت نکلوانے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دانتوں کی صفائی، حفاظت پائیوریا اور کیریز وغیرہ امراض کے مستقل علاج وغیرہ کے بارہ میں کچھ بیان کرنے سے پہلے دانت درد کے فوری علاج کے بارہ میں کچھ بتایا جائے۔ دانت درد کا علاج عموماً تین طریق پر کیا جاتا ہے۔

دانت درد کا ایک علاج

دانت درد کا ایک علاج تو (علاجِ دنداں اخراجِ دنداں کے علاوہ) یہ کیا جاتا ہے کہ سن اور بے حس کرنے والی درد فراموش دوائیں دے کر وقت گزاری کی جاتی ہے اس بے اصولے علاج کا نتیجہ عام طور پر اچھا نہیں ہوتا اور مریض کی طبیعت پر ایسی دواؤں کے بُرے اثرات کے علاوہ تھوڑے عرصہ میں ہی یہ وقتی سکون اور دوائیں بے اثر ہو کر وقتی آرام پہنچانے میں بھی ناکام ہو جاتی ہیں نتیجۃً مریض کو بیمار دانت نکلوا دینے پڑتے ہیں۔

دانت درد کے علاج کا دوسرا طریقہ

دانت درد کے علاج کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شدید درد کو نظر انداز کر کے ابتداء ہی مزاجی علاج (CONSTITUTIONAL) (TREATMENT) سے کیا جاتا ہے۔ یہ علاج بھی سائنٹیفک ہونے کے باوجود عملی طور پر کامیاب نہیں ہوتا کیونکہ اس طریقہ علاج میں تشخیص مرض و تجویز دوا کا مرحلہ ہی اتنا طویل ہوتا ہے کہ مرض اور مریض کی علامات کا ریکارڈ مکمل ہونے تک درد سے تڑپتا ہوا مریض انتظار اور صبر نہیں کر سکتا اور عموماً یہ سوچتا ہوا دانت نکلوانے چل پڑتا ہے کہ

تا تریاق از عراق آوردہ شود
مار گزیدہ مُردہ شود

دانت درد کے علاج کا تیسرا طریقہ

دانت درد کے علاج کا تیسرا طریقہ جو محتاط بھی ہے اور بفضلِ اللہ تعالیٰ کامیاب بھی وہ یہ ہے کہ دانت درد کے کیس میں مریض کی حالت کا سرسری جائزہ لے کر بیمار دانت یا دانتوں مسوڑھوں وغیرہ کا ایک آدھ منٹ میں معائنہ مکمل کر لیا جائے اور پھر فوری طور پر کھانے اور لگانے کے لئے دانت درد کی خصوصی ادویات تجویز کر کے مریض کو اپنے سامنے استعمال کروا دی جائیں اور افاقہ ہونے کے بعد مریض کو کچھ وقت کی ضروری دوائیں دے کر رخصت کیا جائے اور جب دانت درد ختم یا قابلِ برداشت ہو جائے تو پھر مزاجی علاج سے دانتوں کی اصل بیماری یا بیماریوں کا مستقل اور مکمل علاج کیا جائے۔

دانت درد کے ہومیوپیتھک نسخے

شدید دانت درد پر ہومیوپیتھک ادویات سے بفضلِ اللہ تعالیٰ بہت جلد قابو پایا جا سکتا ہے اور جو مناسب حال دوا دانت درد کو فائدہ کرے وہ اس مرض کو بھی کم کرنے کا باعث ہوتی ہے جس مرض کے نتیجہ میں دانت درد لاحق ہوتی ہے۔

دانت درد کے لئے ہومیوپیتھی کے کئی مفرد اور مرکب نسخے بتائے جا سکتے ہیں لیکن اس مضمون میں طویل اور مشکل نسخوں کا ذکر مناسب معلوم نہیں ہوتا اس لئے کرم خوردہ دانتوں کے درد کے لئے ایک نسخہ اور مسوڑھوں کی سوزش وغیرہ کی وجہ سے ہونے والے درد کے لئے ایک اور نسخہ افادہ عام کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

کرم خوردہ دانتوں کے درد کا نسخہ

کرم خوردہ دانتوں کے درد میں مندرجہ ذیل مرکب کے لوشن میں روئی کا پھایا بھگو کر متاثرہ دانت میں رکھیں۔

ایکونائیٹ ۳۰ ACONITE
بیلاڈونا ۳۰ BELLADONNA
مرک سال ۳۰ MERC SOL
کیمومیلا ۳۰ CHAMOMILLA
سٹیفس اگریا ۳۰ STAPHSSAGRIA

نوٹ نمبر ۱:- یہ فارمولا ضرورت ہو تو ۳۰ طاقت کے بعد ۲۰۰ پوٹینسی میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ نمبر ۲:- یہ فارمولا ۳۰ پوٹینسی میں بصورت لوشن بیمار دانتوں میں لگانے اور ۲۰۰ طاقت میں کھانے سے بھی بہترین نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

تکرار دوا:-

دانت درد کی دوا دس پندرہ منٹ کے وقفہ سے لے کر بارہ یا چوبیس گھنٹہ تک کے وقفہ سے (حسبِ ضرورت) دوہرائی جا سکتی ہے۔

مسوڑھوں کی سوزش کا علاج

مسوڑھوں کی سوزش وغیرہ میں پلانٹیگو مدر ٹنکچر PLANTAGO Q

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی پہلی چودہ روزہ تربیتی کلاس

حضرت سیدہ امّ امۃ المتین مدظلہا العالی کا اختتامی خطاب

۳۰ر اگست بروز ہفتہ مسجد نور راولپنڈی میں لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی پہلی چودہ روزہ تربیتی کلاس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ انتہائی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

حضرت سیدہ امۃ المتین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ جو ۲۰ر اگست سے راولپنڈی اور پشاور کے اضلاع کے دورے پر تشریف لائی ہوئی تھیں نے لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی پہلی چودہ روزہ تربیتی کلاس کا ۳۰ر اگست کو اپنے خطاب اور دعا سے اختتام فرمایا۔ خطاب سے پہلے آپ نے کلاس میں پاس ہونے والی۔ امتیاز حاصل کرنے والی اور کلاس میں باقاعدگی سے آنے والی ممبرات کو اسناد تقسیم فرمائیں۔

آپ نے اپنے خطاب میں اسناد لینے والی ممبرات کو مبارکباد دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے اس چودہ روزہ تربیتی کلاس میں جو کچھ سیکھا ہے اسکو بھلا دینے نہیں اس کو دہرائیں اور ذہن نشین کریں بلکہ جن کو نہیں آتا ان کو بھی سکھائیں اور بتائیں کیونکہ مومن کی صفت مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ہے جو علم خدا تعالیٰ نے آپ کو دیا جو عقل و سمجھ دی جو خوبی اور صلاحیت دی اس سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ تربیتی کلاس میں جو تقاریر ہوئیں وہ صرف بہت اچھی کہہ کر سننے کے لئے نہیں بلکہ عمل کرنے کے لئے تھیں۔

آپ نے طالبات پر قرآنی علوم حاصل کرنے کے لئے زور دیتے ہوئے فرمایا کہ جو لفظی ترجمہ قرآن کریم کا آپ نے پڑھا اس کی مدد سے اپنے طور پر روزانہ چند آیات ترجمہ سے پڑھنے کا اس میں اضافہ کریں کیونکہ آپ نے دنیا کو قرآن کریم پڑھانا اور عمل کرانا ہے اگر خود ترجمہ نہ آتا ہوگا تو کیسے عمل کریں اور کرائیں گی۔

آپ نے ممبرات لجنہ پر زور دیا کہ وہ تقویٰ کی زندگی گزاریں کیونکہ ہر نیکی کی جڑ اور اصل تقویٰ ہے۔ آپ نے فرمایا تقویٰ ایمان کی اعلیٰ معراج نہیں بلکہ نیکی کی طرف یہ تو پہلا قدم ہے۔ آپ نے موجودہ نسل کی تعلیم و تربیت پر خصوصی زور دیا کہ احمدیت کی خاطر قربانی کا جذبہ و محبت نئی نسل کے دلوں میں آپ نے پیدا کرنا ہے۔

آخر میں آپ نے کلاس کی تاریخی کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ یہ نہ سوچیں کہ بس ہم نے یہ تربیتی کلاس لگالی اور شرکت کر لی کافی ہے۔۔ نہیں۔۔ اب یہ تربیتی کلاس ہر سال پہلے سے زیادہ وسیع پیمانے پر لگائی جانی چاہیئے۔ اور نئے جوش و ولولے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ اس میں شریک ہوں۔ اس تقریب میں اسلام آباد سے آئی ہوئی عہدیداروں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اگر آپ اپنے طور پر تربیتی کلاس نہیں لگا سکتیں تو پنڈی کی تربیتی کلاس میں شریک ہو جایا کریں۔

یہ اختتامی تقریب ۳۰ر اگست کو صبح ۹½ بجے مسجد نور میں منعقد ہوئی تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد اس عاجزہ (نسیم سعید ایم۔ اے جنرل سیکرٹری و سیکرٹری تعلیم) نے تربیتی کلاس کی مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کلاس میں موسم کی خرابی اور ٹرانسپورٹ کی دقتوں کے باوجود روزانہ اوسط حاضری ۸۰ اور ۹۰ ہوتی رہی ہر عمر کی ممبر اپنی گھریلو مصروفیات اور بچوں کی ذمہ داریوں کے باوجود برابر اس میں شریک ہوتی رہیں بلکہ نوجوان پود اپنی ماؤں سے یہ کہتی سنی گئیں کہ ایسی تربیتی کلاس تو ہر جمعرات کو دو گھنٹے کے لئے ضرور لگائی جا

درخواستِ دعا

(۱) خاکسار کی پھوپھی جان محترمہ عالم بی بی صاحبہ ساکن گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ عرصہ تقریباً تین ہفتہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے تا اللہ تعالیٰ ان کو صحت کامل عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد الدین کارکن دفتر ریویو۔ ربوہ)

(۲) عاجز تقریباً دو ماہ سے بلکہ زائد عرصہ سے چکر دل اور رنج کے عارضہ میں مبتلا ہے کراچی تک ماہر ڈاکٹروں سے بھی علاج کروایا ہے مگر ابھی تک مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے (شریف احمد راجوری، کنری ضلع تھرپارکر سندھ)

(۳) عاجز کی ہمشیرہ سلمیٰ صاحبہ کا گھٹنوں کا اپریشن بوسٹن امریکہ میں ہوا ہے احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو نمایاں صحت عطا فرمائے اور ہر شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین

(میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار چوہڑکانہ)

بقیہ:- جایا کرے۔

یہ کلاس ۱۷ر اگست سے روزانہ صبح ۹ بجے سے ۱۱½ بجے تک مسجد نور میں لگائی جاتی رہی جس میں سورۃ بقرہ کے چھ رکوع لفظی ترجمہ و تشریح کے ساتھ نماز نیز فقہی مسائل اور لائحہ عمل سے شعبہ تربیت کا نصاب سیکرٹری تعلیم روزانہ ایک گھنٹہ پڑھاتی رہی جب کہ مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ واہ کینٹ ۳۰ میل دور واہ سے روزانہ آکر اختلافی مسائل "فتح اسلام"، "پیغام صلح" اور احادیث" ایک گھنٹہ پڑھاتے رہے۔ علاوہ ازیں روزانہ ۱۱ بجے سے ۱۱½ بجے تک مختلف عناوین پر مختلف علماء سے تقاریر کروائی جاتی رہیں جو بہت قیمتی اور مفید تھیں۔

رپورٹ کے بعد سیدہ موصوفہ نے ممبرات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اسناد دیتے ہوئے ان کو مصافحہ کا شرف بھی عطا فرمایا۔ تقسیم اسناد کے بعد محترمہ رضیہ درد صاحبہ ایم اے سیکرٹری شعبہ تربیت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے بہت عمدہ تربیتی تقریر کی جس میں ممبرات کی توجہ بعض اہم باتوں کی طرف کروائی۔ آپ کی تقریر کے بعد حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کا خطاب تقریباً ۴۵ منٹ جاری رہا۔ خطاب کے بعد مکرمہ مسز منور اختر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی نے سیدہ موصوفہ کا شکریہ ادا کیا اور اسناد لینے والی ممبرات کو مبارکباد دی۔

اجتماعی دعا کے بعد یہ بابرکت کلاس اختتام پذیر ہوئی۔ خدا تعالیٰ اس کلاس کو ہر جہت اور ہر لحاظ سے مقامی لجنہ کی بیداری کا باعث بنائے۔ آمین۔

(سیدہ نسیم سعید ایم۔ اے جنرل سیکرٹری و سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

بقیہ صفحہ ۵:

صحت و شفاء

میں ہلدی کا چھاپہ لگوکر متاثرہ مسوڑھوں پر حسب ضرورت تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ملا جائے تو خراب مسوڑھوں کے درد اور سوزش کے لئے مفید ہے۔

زیادہ مسوڑھے خراب ہوں تو سادہ پانی میں یہ دوا ۹:۱ سے ملا کر لوشن بنائیں اور اس سے بار بار کلیاں کی جائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آرام آجائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصولِ ٹارگٹ تحریک جدید کیلئے مسابقت الی الخیرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے مقرر فرمودہ نئے ٹارگٹ کے پیشِ نظر مخلصین جماعت غیر معمولی اضافوں کے ساتھ وعدے پیش کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ کراچی کی تیسری قسط معاونین خصوصی ذیل میں ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے۔

نمبر شمار		نام معاونین خصوصی	رقم وعدہ	
۱	مکرم	کرنل ایم اے سعید صاحب	۱۰۰۰/-	روپے
۲	"	چوہدری محمد سعید اللہ صاحب	۱۰۰۰/-	"
۳	"	کیپٹن نواب محمد احمد خان صاحب	۱۰۰۰/-	"
۴	"	صوفی خلیل احمد صاحب	۱۰۰۰/-	"
۵	"	خورشید احمد ذکی صاحب	۱۰۰۰/-	"
۶	مکرمہ	ادبی جاوید صاحبہ	۱۰۰۰/-	"
۷	مکرم	کیپٹن سجاد حسین صاحب	۱۰۰۰/-	"
۸	"	نذیر احمد صاحب ساجد	۱۰۰۰/-	"
۹	"	قریشی مقبول احمد صاحب	۱۰۰۰/-	"
۱۰	"	کرنل محمد صادق صاحب	۱۰۰۰/-	"
۱۱	"	سلطان احمد صاحب طاہر	۱۰۰۰/-	"
۱۲	"	کموڈور محمد سلیم احمد صاحب	۱۰۰۰/-	"
۱۳	"	چوہدری شریف احمد صاحب وڑائچ	۱۰۰۰/-	"
۱۴	"	سید محمود احمد صاحب	۱۰۰۰/-	"
۱۵	"	محمد داؤد احمد صاحب	۱۰۰۰/-	"
۱۶	"	چوہدری عبد المجید صاحب	۱۰۰۰/-	"
۱۷	"	نواب مودود احمد خان صاحب	۱۰۰۰/-	"
۱۸	"	ملک سعید رشید صاحب	۹۱۳/-	"
۱۹	"	محمود احمد صاحب باجوہ ونگ کمانڈر	۷۱۸/-	"
۲۰	"	انوار الدین صاحب انجینئر	۶۷۵/-	"
۲۱	"	نصر اللہ بٹ صاحب	۶۷۰/-	"
۲۲	"	مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب	۶۵۰/-	"
۲۳	"	نعیم احمد و سیم احمد صاحبان	۶۰۰/-	"
۲۴	مکرمہ	ڈاکٹر آصفہ نعیم صاحبہ	۶۰۰/-	"
۲۵	مکرم	نسیم عزیز صاحب	۶۰۰/-	"
۲۶	"	منصور احمد صاحب بھٹی	۶۰۰/-	"
۲۷	"	سلیمان احمد صاحب عابد	۶۰۰/-	"
۲۸	"	عبد المومن صاحب	۶۰۰/-	"
۲۹	"	ملک بشیر [illegible] صاحب	۶۰۰/-	"
۳۰	"	شیخ انوار رسول صاحب	۶۰۰/-	"
۳۱	"	کمانڈر محمد اسلم صاحب	۶۰۰/-	"
۳۲	مکرمہ	ڈاکٹر صفیہ رحیم صاحبہ	۶۰۰/-	"
۳۳	مکرم	ملک پرویز احمد صاحب	۶۰۰/-	"
۳۴	"	جی۔ ایم۔ وائی پٹیل صاحب	۵۵۱/-	"
۳۵	مکرمہ	مجیدہ شاہ نواز صاحبہ	۵۵۰/-	"
۳۶	مکرم	مبارک احمد صاحب کھوکھر	۵۵۰/-	"
۳۷	"	شریف محمد صاحب نجوکہ	۵۵۰/-	"
۳۸	"	جلال محمود صاحب	۵۵۰/-	"
۳۹	"	میر مبارک احمد صاحب تالپور	۵۳۵۰/-	"
۴۰	"	چوہدری عبد القادر صاحب	۵۰۰/-	"
۴۱	"	سید ناصر احمد صاحب	۵۰۰/-	"

"جوانوں کے ہو تم جوان اللہ اللہ"

گزشتہ سال انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار اللہ کو حسب ذیل طرح مصرعہ دیا تھا کہ اس پر نظمیں لکھ کر مرکز کو بھجوائی جائیں "جوانوں کے ہو تم جوان اللہ اللہ" اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا تھا کہ اوّل اور دوم آنے والے دوستوں کو آئندہ مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر انعام دیا جائے گا۔ چنانچہ صدر محترم کی تحریک پر بعض دوستوں نے نظمیں لکھ کر بھجوائی ہیں لیکن ان کی تعداد ابھی کم ہے۔ اہل ذوق دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ اس طرح مصرعہ پر طبع آزمائی فرمائیں اور اپنی نظمیں لکھ کر [illegible] ستمبر کے آخر تک دفتر انصار اللہ میں بھجوا دیں۔

صدر محترم نے ان نظموں کا جائزہ لینے کے لئے تین احمدی شعراء کا ایک بورڈ مقرر کر دیا ہے جو اوّل اور دوم آنے والی نظموں کا فیصلہ کرے گا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

زعماء کرام انصار اللہ

زعماء کرام سے گذارش ہے کہ سالانہ اجتماع انصار اللہ سے قبل اپنا سالانہ بجٹ سو فیصد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

وَسِّعْ مَكَانَكَ

اس ارشاد خداوندی کے تحت مرکز سلسلہ میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے قیام کے لئے مہمان خانہ زیر تعمیر ہے اخراجات تعمیر کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔ وہ جماعتیں جن کے ذمہ مہمان خانہ کی تعمیر کے لئے رقوم لگائی جا چکی ہیں بالخصوص اور احباب جماعت سے بالعموم درخواست ہے کہ براہِ مہربانی اس سلسلہ میں اپنے عطایا جلد بھجوا کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(ناظر ضیافت)

"قائدین کرام متوجہ ہوں"

مجلس شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر ہوئی ہے۔ بعد میں پہنچنے والی تجاویز پر غور نہیں ہو سکے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نمبر شمار		نام معاونین خصوصی	رقم وعدہ	
۴۲	مکرم	ڈاکٹر محمود احمد صاحب ونیس	۵۰۰/-	روپے
۴۳	"	سردار عبد الرشید صاحب	۵۰۰/-	"
۴۴	مکرمہ	نصیرہ طاہر صاحبہ اہلیہ محمد افضل صاحب طاہر	۵۰۰/-	"
۴۵	مکرم	شیخ حمید اللہ [illegible] صاحب	۵۰۰/-	"
۴۶	"	صوبیدار حق داد خان صاحب	۵۰۰/-	"
۴۷	"	ذوالفقار علی صاحب انجینئر	۵۰۰/-	"
۴۸	"	کیپٹن ایم اے یحییٰ صاحب	۵۰۰/-	"
۴۹	"	مولوی عبد المجید صاحب	۵۰۰/-	"
۵۰	"	اورنگ زیب خان صاحب	۵۰۰/-	"

(وکیل المال اوّل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ برائے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے کے سالانہ انعامات

جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے موقعہ پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی گئی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل وسیع انعامات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام: بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالےٰ، صفات الٰہیہ، ضرورت نبوت، معیار شناخت نبوت۔ دعا۔ قضاء و قدر۔ بعث بعد الموت۔ بہشت و دوزخ۔ معجزات ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام: اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو

تیسرا انعام: تاریخ مذاہب، تاریخ انبیائے سابقہ، تاریخ اسلام، کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ، تاریخ احمدیت، صحابہ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ

چوتھا انعام: اسلامی اقتصادیات مثلاً بنکنگ اور سود" "نظام بیمہ" "لیبر اور متعلقہ مسائل" "تجارتی کمپنیوں کا انتظام" "انڈسٹری" "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ پر روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام: کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو

شرائط

۱۔ یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲۔ مقابلہ میں وہی مسودات شامل کئے جا سکیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

۳۔ یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے۔

۴۔ یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

الف۔ مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں

ب۔ مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مکمل ڈھانچہ ارسال کریں تا کہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کر کے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کے لئے مناسب راہ نمائی کر سکے

ج۔ مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کر دیں جن میں کتاب کا سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔

د۔ انگریزی خواں طبقہ توجہ کرے جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا

۵۔ پرانی کتابیں زیر غور نہ آئیں گی

۶۔ انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر پورا اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیئے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کرلیں

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کے لئے دفتر میں داخل کریں۔

۷۔ ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸۔ انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ¼ حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا۔ مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم دو مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

الف۔ اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو۔ اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو فاؤنڈیشن اس پر غور کر سکتا ہے۔ یعنی رائلٹی [illegible] مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں۔

ب۔ اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کے لئے ضروری ہو۔ تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹۔ مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کر لے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰۔ اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے۔ یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا محترم صدر صاحب فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام آل ربوہ بیڈمنٹن۔ ٹیبل ٹینس۔ کیرم بورڈ۔ ٹورنامنٹ مورخہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵ ستمبر کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام خدام و اطفال کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔

(سیکرٹری ٹورنامنٹ ایوان محمود سپورٹس کلب ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیز نصیر الدین احمد ایم ایس سی واقف زندگی غانا افریقہ کا نکاح عزیزہ ناہید انجم ایم ایس سی بنت قریشی محمد محسن صاحب مرحوم سکنہ واہ کینٹ سے مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا دین محمد صاحب شاہد نے مورخہ ۲۹-۸-۸۰ بعد نماز جمعہ مسجد محمود واہ کینٹ میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ پشاور

درخواست دعا

۱۔ خاکسار بعض وجوہات کی بناء پر بہت پریشان ہے۔ احباب پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ ناصر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ

۲۔ خاکسار کی بچی عزیزہ نجمہ منورہ عمر ۶ سال کئی روز سے بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

اقبال احمد نجم بی اے شاہد
سابق مبلغ سیرالیون

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴